



پہلی بات : ہمارے ملک میں زراعت روزگار کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ کھیتوں میں کسانوں کی محنت و مشقت سے اناج اُگتا ہے جس سے ملک بھر کے لوگوں کی غذائی ضرورت پوری ہوتی ہے۔ برسات آنے سے پہلے کسان بادلوں کو بڑی اُمید کے ساتھ دیکھتا ہے کہ یہی بارش جہاں ان کے کھیتوں کو سرسبز و شاداب کرتی ہے، وہیں مخلوقات کے لیے نعمتِ خداوندی ثابت ہوتی ہے۔

جان پہچان : محمد حسین آزاد ۱۰ جون ۱۸۳۰ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ اُردو کے مشہور صاحبِ طرز انشا پرداز گزرے ہیں۔ فارسی زبان پر انھیں کامل عبور حاصل تھا۔ ایران کے سفر نامے نے ان کے فارسی، فارسی زبان و ادب کو اور جلا بخشی۔ آزاد اُردو میں تمثیل نگاری کے اہم ستون ہیں۔ نیرنگ خیال ان کے مضامین کا مجموعہ ہے جس میں تمثیل نگاری کے کامیاب نمونے موجود ہیں۔ ’آبِ حیات‘ میں انھوں نے اُردو کے قدیم شعرا کے متعلق اہم معلومات جمع کی ہے۔ ’آبِ حیات‘، ’دربارِ اکبری‘ اور ’دخن دانِ فارس‘ ان کی اہم تصانیف ہیں۔ ۲۲ جنوری ۱۹۱۰ء کو لاہور میں ان کا انتقال ہوا۔

چلنا وہ بادلوں کا زمیں چوم چوم کر
بجلی تو دیکھو، آتی ہے کیا کوندتی ہوئی
لو، بادل اب گر جتے ہوئے سر پہ آگئے
کیا مست آیا جھوم کے، سرشار ابر ہے
بوندوں میں جھومتی وہ درختوں کی ڈالیاں
وہ ٹہنیوں میں پانی کے قطرے ڈھلک رہے
گرنا وہ آبشار کی چادر کا زور سے
جل تھل ہیں کوہ و دشت میں تالاب آب کے

اور اُٹھنا آسمان کی طرف جھوم جھوم کر
سبزے کو ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا روندتی ہوئی
اور شامیانے شرق سے تا غرب چھا گئے
بر سے گا آج خوب، دھواں دھار ابر ہے
اور سبز کیاریوں میں وہ پھولوں کی لالیاں
وہ کھاڑیاں بھری ہوئی، تھالے چھلک رہے
اور گونجنا وہ باغ کا پانی کے شور سے
گویا چھلک رہے ہیں کٹورے گلاب کے

خلاصہ : اس نظم میں شاعر نے برسات کے موسم کی منظر کشی کی ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ بادلوں کو دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے گویا وہ زمین کو چوم کر جھومتے ہوئے آسمان کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ بجلی کوند رہی ہے۔ ہوا سبزے کو روندتی ہوئی چلی جا رہی ہے۔ بادل گر جتے ہوئے مشرق سے مغرب تک چھا گئے ہیں۔ سادوں کی گھٹا کو دیکھ کر لگتا ہے موسلا دھار بارش ہوگی۔ بارش شروع ہونے کے بعد جنگلوں میں درختوں کی شاخیں لہرا رہی ہیں۔ کہیں آبشار کی گرج ہے، کہیں بارش کا شور۔ میدان اور پہاڑ سب پانی سے شرابور ہو چکے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے گویا گلاب کے کٹورے چھلک رہے ہیں۔

معانی و اشارات

Redness	سرخی	- لالی
Drip	ٹپکنا	- ڈھلکنا
Puddle	پانی کا گڑھا	- تھالا
Waterfall	پانی کا جھرنا جو بلندی سے گرے	- آبشار
Mountains & woods	پہاڑ اور جنگل	- کوہ و دشت
Excess of water	ہر طرف پانی جمع ہونا	- جل تھل ہونا

Flash, lighting	چمکنا	- کوندنا
Trod	چکنا	- روندنا
Canopy	ساتبان	- شامیانہ
East to West	مشرق سے مغرب تک	{ مشرق سے تا غرب
Intoxicated	نشے میں چور، مست	- سرشار
Raining heavily	تیز، پر زور	- دھواں دھار

مشقی سرگرمیاں

❖ پہلی بارش اور میں 'عنوان پر پندرہ سطروں کا مضمون لکھیے۔

❖ مناسب جوڑیاں لگائیے۔

الف	ب
بجلی	جل تھل کوہ و دشت ہیں
ہوا	آتی ہے کوندتی ہوئی
بادل	برسے گا آج خوب
ابر	گر جتے ہوئے سر پہ آگئے
تالاب	سبزے کو روندتی ہوئی

❖ ایک دوسرے سے تعلق پہچان کر مناسب لفظ لکھیے۔

۱۔ ہوا : ٹھنڈی ٹھنڈی :: ابر :

۲۔ تالاب : :: قطرے : ٹپ ٹپ

❖ کیا مست آیا جھوم کے سرشار ابر ہے

برسے گا آج خوب ، دھواں دھار ابر ہے

شعری مدد سے بارش کے پہلے کی منظر کشی کیجیے۔

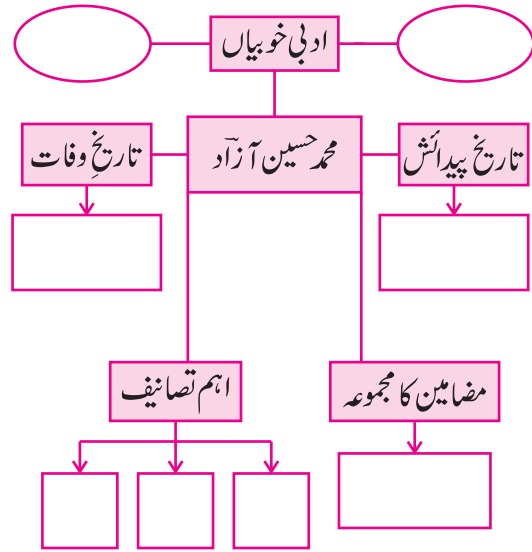
❖ گرنا وہ آبشار کی چادر کا زور سے

اور گونجنا وہ باغ کے پانی کا شور سے

اس شعری مدد سے بارش کے بعد کا منظر بیان کیجیے۔

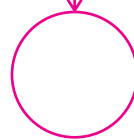
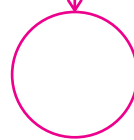
❖ نظم سے صنعت تشبیہ کا شعر نقل کیجیے۔

❖ 'جان پہچان' کی مدد سے معروضی معلومات پر مبنی شجری خاکہ مکمل کیجیے۔



اُردو کے قدیم شعرا

تمثیل نگاری کا نمونہ



❖ نظم سے چار ہم صوتی الفاظ کی جوڑیاں تلاش کر کے لکھیے۔

❖ نظم سے وہ شعر تلاش کر کے لکھیے جس میں سمت کا تذکرہ

آیا ہے۔